بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴ — فون نمبر ۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ — عَسٰی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ **الفضل** ربوہ

یوم جمعہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily **ALFAZL** RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

جلد ۵۶/۲۱	۹ احسان ۱۳۴۶ ہش — ۲۸ صفر ۱۳۸۷ھ — ۹ جون ۱۹۶۷ء	نمبر ۱۲۵

دشمن کو اس کے بد ارادوں میں ناکام بنانے کا قرآنی طریق

مسلمانوں کے لئے ضروری ہے کہ وہ دعاؤں اور قربانیوں کے ذریعہ خدائی نصرت طلب کریں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سورۃ الکوثر کی نہایت لطیف تفسیر بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"اللہ تعالیٰ سورۃ کوثر میں فرماتا ہے وَانْحَرْ اے محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم تو قربانی کر۔ یہاں نحر سے اونٹ کی قربانی مراد نہیں بلکہ اپنی اور اپنے صحابہؓ کی قربانی پیش کرنا مراد ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ نہ صرف دعائیں کر بلکہ اپنی اور اپنے صحابہؓ کی قربانی بھی پیش کر۔ کیونکہ جس اعلیٰ مقصد کے لئے تو کھڑا ہوا ہے شیطان اسے کبھی بھی آسانی کے ساتھ پورا نہیں ہونے دے گا۔ دشمن پورا زور لگائے گا کہ ہم نے جو کوثر تجھے بخشا ہے اس میں تو ناکام رہے۔ اس لئے تیرا کام یہ ہے کہ تو اس راہ میں اپنی جان اور اپنے صحابہؓ کی جان پیش کرتا چلا جا۔ جس طرح انسان بکرے یا اونٹ یا گائے کی قربانی سے نہیں ڈرتا۔ اسی طرح تو بھی اس راہ میں نڈر ہو کر اپنی قربانی پیش کر اور اپنے رشتہ داروں اور اپنے صحابہؓ کی قربانی بھی پیش کر۔ اِنَّ شَانِئَکَ هُوَ الْاَبْتَرُ۔ اگر تو اس طرح قربانی کرتا چلا جائے گا تو اس کا نتیجہ یہ ہوگا۔ کہ وہ دشمن جو آج تجھے مٹانے کی کوشش کر رہا ہے خود مٹ جائے گا اور بجائے اس کے کہ تجھے نابود کرے وہ خود نابود ہو جائے گا ...... درحقیقت اس سورۃ میں اللہ تعالیٰ نے الٰہی سلسلوں کے قائم ہونے کا طریق بتایا ہے اور فرمایا ہے کہ جب بھی کوئی سچائی قائم ہوگی۔ دشمن اس کو مٹانے کی پوری کوشش کرے گا۔ ایسی حالت میں دشمن کو اس کی کوششوں میں ناکام کرنے کا ایک طریق تو یہ ہے کہ خدا تعالیٰ سے دعائیں کی جائیں اور اس سے مدد اور نصرت طلب کی جائے۔ اور دوسرا طریق یہ ہے کہ دین کی حفاظت اور سچائی کی اشاعت کے لئے ہر قسم کی قربانیاں پیش کی جائیں۔ نتیجہ یقیناً تمہارے حق میں نکلے گا اور تمہارا دشمن ناکام و نامراد رہے گا۔ گویا اگر فَصَلِّ لِرَبِّکَ وَانْحَرْ پر عمل کیا جائے تو اِنَّ شَانِئَکَ هُوَ الْاَبْتَرُ کا ظہور بالکل قطعی اور یقینی ہوتا ہے اور جنگوں کے متعلق تو لوگ کہتے ہیں کہ "جنگ دو سر دارد" یعنی جنگ کے متعلق یقینی طور پر کچھ نہیں کہا جا سکتا اس میں فتح بھی ہو سکتی ہے اور اس میں شکست بھی ہو سکتی ہے۔ مگر وہ جنگ جو خدا تعالیٰ کی خاطر لڑی جائے۔ اور جس میں فَصَلِّ لِرَبِّکَ وَانْحَرْ کے مطابق دعاؤں سے بھی کام لیا جائے اور قربانیوں سے بھی کام لیا جائے۔ اس کا نتیجہ بالکل قطعی اور یقینی ہوتا ہے کہ دشمن مارا جاتا ہے اور وہ تباہ و برباد ہو جاتا ہے۔"

(قیام پاکستان اور ہماری ذمہ داریاں ص ۳۲ تا ۳۴)

اخبار احمدیہ

○ ربوہ ۸ جون۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ

○ ربوہ ۸ جون۔ محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب کی طبیعت کل جیسی ہی ہے۔ یعنی پہلے کی نسبت طبیعت بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے۔ احباب صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

تعلیم القرآن کلاس کے لئے فوراً نام بھجوائیں

یکم جولائی سے فضل عمر تعلیم القرآن کلاس ایک ماہ کے لئے جاری ہو رہی ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس کا افتتاح فرمائیں گے۔ جماعتوں کو چاہیئے کہ جلد از جلد اپنے نمائندوں سے اطلاع دیں تا ان کی منظوری کا اعلان کیا جائے۔ ایسے تمام نمائندگان کے قیام و طعام کا انتظام مرکز کے ذمہ ہوگا۔

ابو العطاء جالندھری نائب ناظر اصلاح و ارشاد شعبہ تربیت

مربیان سلسلہ کیلئے ضروری اعلان

(۱) مربیان سلسلہ کو بذریعہ سرکلر اطلاع دی جا چکی ہے کہ وہ اپنی سالانہ رپورٹ کارگزاری ۱۰ جون ۱۹۶۷ء تک دفتر ناظر اصلاح و ارشاد میں بھجوا دیں۔ مگر ابھی تک بیشتر مربی صاحبان کی طرف سے مطلوبہ رپورٹ موصول نہیں ہوئی۔ لہٰذا بذریعہ یاد دہانی ہذا انہیں مطلع کیا جاتا ہے کہ وہ مقررہ وقت کے اندر بضرور اپنی رپورٹ بھجوا دیں۔

(۲) مربیان کو ہدایت کی جاتی ہے کہ آئندہ وہ کسی وصیت فارم پر گواہ نہ بنا کریں۔ فارم لکھنے میں مدد کر سکتے ہیں اور بطور راقم اپنا نام بھی لکھ سکتے ہیں۔

(ناظر اصلاح و ارشاد)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۹ر جون ۱۹۶۷ء

محض اشتعال انگیزی

(۲)

اپنی جہالت کا پردہ فاش کرتے ہوئے یہ صاحب لکھتے ہیں:۔

"میں سمجھتا ہوں مرزائیوں سے خاتم النبیین کے لغوی اصطلاحی یا قرآنی مفہوم پر بحث کرنا بھی بنیادی طور پر غلط ہے۔ مذہب کی بنیادی خوبی یہ ہوتی ہے کہ وہ عقائد و اعمال کی جو دنیا پیش کرتا ہے اس میں ابہام و اہمال وغیرہ کا گزر تک نہیں ہوتا۔ وہ ہر بات کھل کے کہتا اور اس کی دعوت و تذکیر واشگاف الفاظ میں ہوتی ہے۔ اگر ظلی یا بروزی کسی نبی کے لئے اسلام میں کوئی نظریہ ہوتا۔ یا اللہ کی رضا یہی ہوتی تو قرآن بول اٹھتا۔ احادیث نبوی میں بات آجاتی۔ جس پیغمبر (فداہ امی وابی) نے زندگی کی ہر ضرورت پر احکام دقواعد مرتب کر دیئے ہوں۔ اور امت کے پورے نظم ونسق کی بنیادیں حشر تک استوار کر دی ہوں۔ کیا وہ نبی ہم سے یہ نہیں کہہ سکتے تھے۔ کہ میری تعلیم کے احیاء کو وقتاً فوقتاً ظلی یا بروزی قسم کے نبی آتے رہیں گے۔ ظاہر ہے کہ قرآن و حدیث میں ایسا کوئی اشارہ یا کنایہ بھی موجود نہیں ؛ رہ گیا خاتم النبیین کے معانی کا تصور تو اس پر اجماع امت ہے۔ اللہ تعالے کا فیصلہ قطعی ہے۔ صحابہ کرام۔ تابعین۔ تبع تابعین، محدثین۔ فقہاء۔ علماء اور صلحاء سب کے سب حضور کی ختم المرسلینی پر ایمان رکھتے تھے اور ان کے بعد کسی طرز کے نبی کی آمد کے قائل نہ تھے۔ نہ انہوں نے کبھی اس باب میں کوئی خفی سے خفی کلمہ کہا یا اشارہ کیا۔ یہ تو ہوتا رہا کہ نبوت کے مدعیوں کو سزا ملتی رہی اور وہ مارے گئے۔ لیکن یہ کبھی نہ ہوا کہ ان کے لئے کسی حلقہ سے کوئی تائید کی آواز اٹھی ؛ یا کوئی حدیث سامنے آئی۔ یا قرآن کی کسی آیت کو تاویل کا بازیچہ بنایا گیا کبھی نے کبھی اس کے جواز پر سوچا تک نہیں۔" (چٹان لاہور ۸ رمئی ۱۹۶۷ء صٛ)

جب آپ کبھی اس کوچہ میں تشریف ہی نہیں لائے۔ تو آپ کو کس طرح علم ہو سکتا ہے کہ قرآن و حدیث میں کوئی ایسا کنایہ یا اشارہ موجود ہے یا نہیں اور آپ کو کیا علم ہو سکتا ہے۔ کہ صحابہؓ۔ تابعین۔ تبع تابعین۔ محدثین۔ فقہا۔ علماء اور صلحاء نے اس مسئلہ کے متعلق کیا کہا ہے۔ اور وہ کیا مانتے تھے۔ یہ لوگ بے شک احمدیوں کی طرح یہ مانتے رہے ہیں۔ کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے بعد کوئی مستقل نبی نہیں آسکتا مگر ان میں سے کسی نے بھی انکار نہیں کیا۔ آپ کے بعد کسی طرز کا نبی نہیں آسکتا۔ یہ کسی طرز کا نبی حال کی ایجاد ہے تاہم آج بھی یہی لوگ "طریق نبوت" پر تجدید و احیائے دین کی حمایت کرتے ہیں۔

اب غور کیجئے کہ طریق نبوت پر تجدید و احیائے دین کرنے والا وہی ہو سکتا ہے۔ جو کسی طرح نبوت کا حامل ہو۔ کیونکہ جب یہ کہا جائے گا۔ کہ فلاں نے فلاں کام سائنٹفک طریق پر کیا ہے تو یہ بھی ماننا پڑے گا۔ کہ ایسا کرنے والا سائنسدان ہونا چاہیئے۔ ایک سائنسدان ہی سائنٹفک طریق کو جانتا ہے۔ کوئی سائنس سے نابلد سائنٹفک طریق پر کوئی کام نہیں کر سکتا۔ کسی نادان سے کہنا کہ فلاں کام سائنٹفک طریق سے کرو کہنے والے کی جہالت پر دلالت کرتا ہے

سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے بعد چونکہ کوئی پرانا یا نیا مستقل نبی نہیں آسکتا۔ اس لئے اللہ تعالے کی طرف سے جو بھی تجدید و احیائے دین کے لئے طریق نبوت پر کھڑا ہوگا۔ ضرور ہے کہ اس کو نبوت کی قوتیں عطا ہوں۔ ورنہ وہ

حدیث النبی

خریدار کو نقصان نہ پہنچانے سے برکت ہوتی ہے

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَنَّ رَجُلًا ذَکَرَ لِلنَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَنَّہٗ یُخْدَعُ فِی الْبُیُوْعِ فَقَالَ اِذَا بَایَعْتَ فَقُلْ لَاخِلَابَةَ

ترجمہ۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے عرض کی مجھے خرید و فروخت میں اکثر نقصان رہتا ہے۔ آپ نے فرمایا "جب خرید و فروخت کیا کرو۔ تو کہہ دیا کرو کہ (لین دین میں) چکنی چپڑی پھسلانے کی باتیں نہ کرنی چاہئیں۔

(بخاری کتاب البیوع)

قطعہ

رموزِ عشق کی یہ گفتگو ہے
مآلِ جستجو بھی جستجو ہے
بیانِ شوق ہے رسوائی شوق
کہوں کیونکر مجھے کیا آرزو ہے

سعید احمد اعجاز

ہ یہ کام سرانجام نہیں دے سکے گا۔ اور ایسی نبوت صرف سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے خاتم النبیین ہونے کی وجہ سے آپ کے فیض ہی سے مل سکتی ہے۔ اس سے واضح ہے کہ جو شخص ایسی نبوت کا دعوے کرتا ہے۔ وہ سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے مقابل کھڑا ہو کر دعوے نہیں کرتا۔ بلکہ آپ کے تابع ہو کر اور آپ کی غلامی کا جوا اپنی گردن پر رکھ کر کرتا ہے۔ ایسا ہی شخص طریق نبوت پر کھڑا ہو کر تجدید احیائے دین کا کام سرانجام دیتا ہے۔ تمام مجددین جن کے سپرد اللہ تعالے اپنے اپنے وقت کے مطابق اور حالات کے مطابق تجدید و احیائے دین کا کام سپرد کرتا رہا ہے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے فیض نبوت کی قوتیں پاتے رہے ہیں۔ لیکن ایسے تمام لوگوں کو نبی کا نام نہیں دیا جاتا رہا۔ چونکہ از روئے حدیث آخری زمانہ میں پھر خلافت علیٰ منہاج نبوت قائم ہونی ہے۔ اس لئے ضروری تھا کہ اس عہد کے مجدد کو امتی نبی کا نام بھی دیا جاوے۔ سو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا یہی دعوے ہے اور ایسا دعوے خاتم النبیین سے پیدا ہوتا ہے نہ کہ اس کی مخالفت سے۔ اس لئے احمدی ہی حقیقت میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو خاتم النبیین مانتے ہیں۔ اور جو یہ کہتے ہیں کہ آپ کے بعد آپ کی نبوت کے فیوض بھی بند ہو گئے ہیں۔ وہ ہرگز آپ کو خاتم النبیین نہیں مانتے۔ یہ معنی ان لوگوں نے گھڑے ہیں جو مسلمانوں پر اپنی عقلمندیوں کا بوجھ لادنا چاہتے ہیں۔ اسلام میں فرقہ بازی انہی لوگوں کی وجہ سے پیدا ہوئی ہے۔ اور یہی وجہ ہے کہ اسلام کی ترقی رکی رہی ہے۔ الغرض یہ بات بے اصل ہے کہ قرآن و حدیث میں ایسی نبوت کا کوئی اشارہ بھی نہیں، چونکہ یہ صاحب خود بے علم ہیں۔ اس لئے وہ یہ لایعنی دعوے کر رہے ہیں۔ ورنہ ع

نہاں کے ماند آں رازے کزو سازند محفلہا

اشاعتِ قرآن پاک اور تبلیغِ اسلام کی غرض سے جماعتِ احمدیہ کے زیرِ اہتمام

ماریشس میں ایک نہایت کامیاب نمائش

> "یہ ایک تاریخی نمائش ہے۔ اس کے ذریعے ماریشس میں اسلام کی بہترین خدمت سرانجام دی گئی ہے۔" (ایک مسلمان لیڈر)

(مکرم مولوی محمد اسماعیل صاحب منیر مبلغ اسلام مقیم ماریشس)

(۲)

نمائش کے متعلق تاثرات

نمائش کو دیکھنے والوں میں حکومت کے وزراء۔ پارلیمنٹ ممبران۔ اعلےٰ افسرانِ حکومت ریڈیو اور پریس کے نمائندے۔ اساتذہ۔ طلبہ۔ تجار۔ مزدور۔ غیر ممالک سے آئے ہوئے ٹورسٹ وغیرہ تھے گویا ہر مذہب وملت اور نسل سے تعلق رکھنے والے لوگ آئے مرد بھی آئے اور عورتیں بھی (عورتوں کے لئے ایک دن ۱۲ رفروری کا مخصوص بھی تھا جس کا انتظام سارے کا سارا لجنہ کے ہاتھ میں تھا) اور اکثر لوگ دو تین گھنٹے صرف کر کے جاتے رہے اور گائیڈز سے مختلف سوالات پوچھتے رہتے۔ ان کے تاثرات اس قابل ہیں کہ سب کے سب شائع کئے جائیں مگر ہزاروں کے تاثرات کے لئے تو ایک کتاب درکار ہوگی تاہم نمونہ کے طور پر چند ایک پیش ہیں:۔

(۱) بشپ آف ماریشس

یہ نمائش حد سے زیادہ دلچسپ اور بہت عمدگی سے تیار کی گئی ہے۔

(۲) وزیر محنت (عیسائی)

مجھے مذہب کی خصوصیات سُننے سے ایسا معلوم ہو رہا ہے کہ مَیں خدا کے اور نزدیک ہو گیا ہوں۔

(۳) وزیر نشریات (عیسائی)

یہ نمائش تو بہت ہی کامیاب ہوئی ہے سب کو مبارکباد۔

(۴) ایک ہندو ممبر آف پارلیمنٹ

اس بے نظیر نمائش نے مجھے بے حد متاثر کیا ہے۔

(۵) وزارتِ تعلیم کے سیکرٹری (ہندو)

مجھے اس نمائش نے بہت ہی متاثر کیا اس میں جو چیزیں پیش کی گئی ہیں وہ متنوع ہیں اور نہایت ہی مفید۔ مَیں اس کی کامیابی کا خواہاں ہوں۔

(۶) ایک کالج کے مسلمان پروفیسر

میرے وہم وخیال میں بھی نہیں تھا کہ قرآن مجید کو اس شان سے پیش کیا جاسکتا ہے۔

(۷) پارلیمنٹ ممبر (تامل)

معلومات سے پُر اور بے حد دلچسپ نمائش ہے۔

(۸) ایک مسلمان پروفیسر

یہ نمائش قرآن مجید کی بہترین تصویر دماغ میں لے آتی ہے۔

(۹) ایک ہندو لیڈر

یہ خیالات کو بدلنے والی نمائش ہے دیکھنے والے کی روحانی پیاس کو اور تیز کرتی ہے۔

(۱۰) ایک مسلمان ٹیچر

یہ نمائش احمدیہ مسلم مشنری اور اس کے ساتھیوں کی کوششوں کی آئینہ دار ہے جو وہ قرآن مجید کی اشاعت کے لئے کر رہے ہیں میری دعا ہے کہ خدا ان کو اسلام کی روشنی کو اور زیادہ پھیلانے کی توفیق دے۔

(۱۱) ایک ہندو آفیسر

یہ نمائش ان لوگوں کے خیالات کو بدل دے گی جو خدا پر ایمان نہیں رکھتے۔

(۱۲) ایک عیسائی آفیسر

یہ نمائش بتاتی ہے کہ اسلام کتنا طاقتور مذہب ہے اور کس شان سے دنیا میں پھیلتا چلا جا رہا ہے۔

(۱۳) ایک مسلمان دوست

ماریشس میں احمدیہ مسلم مشن اس نمائش کے ذریعہ آسمانی کتاب کی خوبیوں کو بہترین رنگ میں پیش کر رہا ہے۔ خدا تعالےٰ ان کی مدد کرے۔

(۱۴) ایک ہندو دوست

بہت ہی منظم نمائش ہے جو ہمارے درمیان دوستی اور تعاون کو بڑھائیگی۔

(۱۵) ایک مسلمان لیڈر

یہ ایک تاریخی نمائش ہے۔ احمدیہ مشن نے اس کے ذریعے سے ماریشس میں اسلام کی بہترین خدمت سرانجام دی ہے۔

(۱۶) ایک ہندو دوست

خدا کرے کہ مَیں اپنی زندگی کا اکثر حصہ اسلامی تعلیم کے حصول پر صرف کرسکوں۔

(۱۷) ایک مسلمان ڈاکٹر

شکر گزار ہوں کہ ایک گھنٹہ رُوح پرور ماحول میں گزارا میری خواہش ہے کہ زیادہ ٹھہرتا۔

(۱۸) ایک ہندو لیڈر

بے نظیر نمائش جو روحانی مائدہ ہے۔

(۱۹) ایک مسلمان لیڈر

مَیں اس نمائش کی تعریف کئے بغیر نہیں رہ سکتا۔ اس کے ذریعہ سے غیر مسلموں میں اسلام کی تبلیغ میں بہت مدد ملے گی۔ یہ تو ایک معجزہ ہے۔

وغیرہ وغیرہ۔

پریس اور ریڈیو کا تعاون

یہاں تعلیم عام ہونے کی وجہ سے اخبارات ہر گھر میں پڑھے جاتے ہیں یہی وجہ ہے کہ یہاں نو روزنامے نکلتے ہیں اس کے علاوہ ریڈیو اور ٹیلیویژن کے ذریعہ خبر گھر گھر پہنچ جاتی ہے۔ ہماری نمائش کے سلسلہ میں اخبارات اور ریڈیو کا تعاون بے مثال تھا۔ دس پندرہ دنوں میں جتنے مضامین۔ خبریں اور تصاویر لوگوں نے ہماری نمائش کے متعلق دیکھیں اس کی نظیر پہلے نہیں ملتی۔ اس سلسلہ میں جو کچھ لوگوں نے دیکھا اس کا خلاصہ سُنئے:۔

(۱) نمائش کا تفصیلی پروگرام کم وبیش ہر اخبار میں کئی بار شائع ہُوا اور اسی طرح ریڈیو اور ٹیلیویژن والوں نے بھی کئی مرتبہ نشر کیا۔

(۲) افتتاح سے دو دن قبل ایک پریس کانفرنس ہمارے مرکز "دار السلام" میں ہوئی جس میں تقریباً سبھی اخبارات اور ریڈیو کے نمائندے شامل تھے۔ ۱½ گھنٹہ تک نمائش کی تفصیلات پر معلومات بہم پہنچائی جاتی رہیں۔ اس پریس کانفرنس کی اکثر اخبارات نے نمایاں سرخیوں کے ساتھ تفصیلی خبر دی۔ ٹیلیویژن اور ریڈیو نے بھی کئی بار اسکی تفصیل دی۔

(۳) افتتاح کی خبر تفصیلی سب اخبارات میں شائع ہوئی اور اس سلسلہ میں ۲ روزناموں اور ایک ہفتہ وار اخبار نے افتتاح کے موقع کی تصاویر کو نمایاں طور پر شائع کیا اور بہت عمدہ نوٹ بھی لکھے۔

(۴) خوش آمدید ایڈریس اور جوابی تقریر مکمل کئی روزناموں میں شائع ہوئی۔

(۵) پانچ مضامین احمدی دوستوں سے قرآن مجید کی خوبیوں پر لکھے جو روزناموں میں نمایاں طور پر شائع ہوئے۔

(۶) ہر روز نئی خبریں۔ زائرین کے تاثرات وغیرہ اخبارات میں آتی رہیں۔

(۷) قرآن مجید کی چند اہم آیات مختلف موضوعات کے تحت اخبارات میں شائع ہوئیں۔

(۸) ایک روزنامہ میں قرآن مجید کی نمائش کا آنکھوں دیکھا حال بھی تفصیلی شائع کیا۔

(۹) ایک ماہنامہ نے نمائش کا تفصیلی حال اور اس کے اثرات پر چار لمبے مضامین شائع کئے۔

(۱۰) نمائش کے اختتام پر اخبارات نے جملہ کارروائی کا خلاصہ پھر ایک بار مختصراً شائع کیا۔ اس کے علاوہ ٹیلیویژن والوں نے افتتاحی کارروائی اور نمائش کی فلم لی جو چار مرتبہ ماریشس والوں نے دیکھی جس پر Commentary ایک دفعہ انگریزی دوسری دفعہ فرنچ اور تیسری وچوتھی مرتبہ اردو اور ہندی میں کی گئی۔

نمائش کے دوران خاکسار کا انٹرویو بھی ٹیلیویژن پر لیا گیا جس میں نمائش کے کوائف تیاری و مقصد کے متعلق سوالات کے جوابات خاکسار نے دیئے اور بعد میں قرآن مجید کی تعریف میں ایک نظم "نورِ فرقان" بھی پیش کی گئی۔

ریڈیو والے ہفتہ بھر روزانہ شام کو وقت دیتے رہے۔ افتتاحی کارروائی کے وقت ریڈیو پر میرا ایک انٹرویو نشر ہُوا جس میں نمائش کی تفصیلات اور پروگرام بیان ہُوا۔ پھر دوسرے دنوں میں قرآن مجید کی خوبیوں پر اردو، تامل۔ ہندی زبانوں میں تقاریر

نشر ہوئیں جو یہاں کے ہندو اور مسلمان لیڈروں نے ہماری درخواست پر تیار کی تھیں۔ اور ہر روز قرآن مجید کی خوبیوں پر درثمین یا کلام محمود کی ایک نظم بھی نشر ہوتی رہی۔ بہرحال پریس اور ریڈیو کے ذریعہ سے ان لوگوں نے بھی گویا نمائش دیکھ لی جو خود حاضر نہ ہو سکے تھے۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔

نمائش کی تیاری

نہایت ہی ناشکر گزاری ہوگی اگر میں ان لوگوں کا ذکر نہ کروں جنہوں نے اس کی تیاری میں ہر ممکن تعاون کیا۔ مثلاً

(۱) اگست ۶۶ء سے اس نمائش کے لئے فوٹوز اور لٹریچر کے حصول کے لئے خاکسار نے خط و کتابت شروع کی۔ وکالت تبشیر کے علاوہ جرمنی، ہالینڈ، سوئٹزرلینڈ، سپین، تنزانیہ، کیمرون، یوگنڈا، گھانا، سیرالیون، جنوبی افریقہ، سنگاپور، بورنیو، امریکہ کے مشنوں نے تعاون فرمایا۔ علاوہ ازیں جرمن گورنمنٹ، روسی گورنمنٹ اور شیخ غلام علی تاجران کتب لاہور نے بھی تعاون فرمایا۔ جَزَاھُمُ اللّٰہُ اَحْسَنَ الْجَزَاء۔

(۲) مقامی طور پر چارٹوں کی تیاری بھی اگست ۶۶ء سے جاری تھی اور خدام اپنے فرصت کے لمحات میں مشن ہاؤس میں چارٹس میری زیر ہدایت تیار کرتے گئے اور جنوری اور فروری ۶۷ء میں تو کام کی رفتار بہت تیز ہو گئی تھی۔ خدام کے علاوہ اطفال اور لجنات نے بھی بہت دلچسپی دکھائی۔

(۳) جگہ کا حصول بھی آسان کام نہ تھا جس کے لئے ہمارے شہر کی کونسل کے چیئرمین مسٹر حسن علی صاحب نے بہت تعاون فرمایا اور ملک کا بہترین ہال دس دن کے لئے مفت ہمیں دلوایا اور ہر رنگ میں ہمارے ساتھ تعاون فرمایا۔ میز، بورڈ وغیرہ یوتھ ڈیپارٹمنٹ، ٹیچرز ٹریننگ کالج اور برٹش کونسل سے مہیا ہو گئے۔ کرسیاں اور دیگر ضروری سامان بھی ٹاؤن کونسل نے دے دیا۔

(۴) ٹائپ کا کام دن رات برادرم علی بھائی صاحب رحمان نے مفت سرانجام دیا اور فوٹوگرافی وغیرہ کے لئے مسٹر اسمٰعیل سیمان اور ناصر احمد سوکیہ مستعد رہے۔

(۵) ۵۰۰ دعوتی کارڈوں کی تیاری اور ترسیل کا کام برادرم بشیر امیر الدین صاحب نے کیا۔ اور قد آدم پوسٹرز لگانے میں خدام نے حصہ لیا۔ اور اکثر انصار بھی چست رہے۔ مثلاً ہاشم خان صاحب مخدوم ہر روز سفر کر کے بیماری کے باوجود آتے۔

(۶) عورتوں کے سلسلہ میں جملہ کاموں کی نگرانی لجنہ اماء اللہ کی پریذیڈنٹ صاحبہ مسز ناصر سوکیہ نے فرمائی۔

(۷) لٹریچر کی مفت تقسیم اور فروخت کے سلسلہ میں اطفال نے بھی نمایاں حصہ لیا۔

(۸) گائیڈز کے کام کے لئے احباب جماعت میں عجیب جوش پایا جاتا تھا صبح دس بجے سے لے کر رات دس بجے تک یہ کام جاری رہتا پھر رات کو حفاظتی دستہ خدام کا آ جاتا اور وہیں رات گزارتا۔ خدام کی ڈیوٹیاں لگانے کے سلسلہ میں قائد صاحب اور زعیم صاحب روز ہل برادرم بشیر احمد تیجو نے خوب کام کیا۔ تحریری کام برادرم احمد حسن صاحب سوکیہ نے خوب کیا۔

(۹) ان سب کاموں کے لئے ایک سب کمیٹی مقرر کر دی گئی تھی جس میں ممبران احمد علی بخش۔ ناصر احمد صاحب سوکیہ (قائد)۔ محمد حنیف صاحب جو اہر پریذیڈنٹ تھے۔ اس کمیٹی کے ممبران نے خاکسار کی ہر رنگ میں مدد کی اور تعاون کا بے نظیر نمونہ دکھایا جس کا نتیجہ تھا کہ اللہ تعالیٰ نے ہماری حقیر مساعی کو نوازا اور اس نمائش کو اتنی غیر معمولی کامیابی عطا فرمائی کہ دوست تو دوست دشمن بھی اس کی تعریف کئے بغیر نہ رہ سکے۔

نمائش کی ابتداء

اس نمائش کا خیال کہاں سے پیدا ہوا؟ یہ خیال صرف اور صرف حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے خطبات سے ہوا جن میں حضور نے قرآن مجید کی طرف توجہ دلائی اور متواتر توجہ دلاتے چلے جا رہے ہیں اور پھر حضور کی دعاؤں نے ہماری حقیر مساعی کو اللہ تعالیٰ کے حضور مقبول بنا دیا اور احمدیوں نے خود اعتراف کیا کہ اس قسم کی زبردست تبلیغ گزشتہ پچاس سال میں ہم نہیں کر سکے اور اکثر دوستوں کا خیال حضور کی گزشتہ سال والی رؤیا کی طرف گیا جس میں اللہ تعالیٰ نے حضور کو بتایا کہ میرے یہاں آنے کے بعد زبردست انقلابات آئیں گے جو احمدیت کے حق میں مفید ثابت ہوں گے۔ پس یہ نمائش بھی انہی انقلابات میں سے ایک انقلاب تھی۔

خدا تعالیٰ کرے کہ وہ دن ہم جلد دیکھیں جب ہر ماریشسن قرآن کریم پر عمل بھی کر لے۔ آمین +

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفوس کرتی ہے۔

کب تک

(جناب عاجز عظیم آبادی)

نزولِ ابنِ مریمؑ کے لئے آہ و فغاں کب تک؟
یہ اُٹھتا ہی رہے گا قلبِ سوزاں سے دھواں کب تک؟

یہ آہ و زاریاں کب تک، یہ سینہ کوبیاں کب تک؟
رہو گے گامزن بر مسلک موسائیاں کب تک؟

یہ دریا اشک کا کب تک رہے گا دمبدم جاری
ہجومِ یاس و حرماں سے رہو گے نیم جاں کب تک؟

بجسدِ عنصری عیسےٰؑ ہوں زندہ آسمانوں پر
خلافِ نصِّ قرآنی عقیدے پر گماں کب تک؟

خلافِ سنت اللہ کبھوں زمیں کو چھوڑ کر انساں
قیام اپنا کرے چرخِ بریں پر، یہ گماں کب تک؟

بشاراتِ نزولِ ابنِ مریم ہو گئیں پوری
احادیثِ نبیؐ سے تم رہو گے سرگراں کب تک؟

خدا کا شکر ہے وہ حسبِ وعدہ وقت پر آئے
مثیلِ ابنِ مریمؑ سے یہ روگردانیاں کب تک؟

خزاں رخصت ہوئی کب کی بہار آئی ہے گلشن میں
ہوئی ہے نغمہ زن بلبل، رہو گے نوحہ خواں کب تک؟

جوانانِ چمن نے لے اپنے پیرہن بدلے
نہ اپنا حال تم بدلے، یہ غفلت کیشیاں کب تک؟

گئی ہے تیرگیٔ شب، وہ پو پھوٹی سحر آئی
اٹھو بس سو چکے، ہشیار، یہ خوابِ گراں کب تک؟

رہے گی کب تلک فرماں روائی کذب و باطل کی
رہے گا کرۂ ارضی پہ شیطاں پر فشاں کب تک!

تزلزل میں رہے گی امنِ عالم کی بنا تا کے؟
زمیں پر خونِ انسانی کی یہ ارزانیاں کب تک؟

رہو گے کب تلک غلطان و پیچاں شرک و بدعت میں
رہو گے جادۂ عرفانِ حق سے سرگراں کب تک؟

رہے گا کب تلک یہ اژدھائے کفر بل کھاتا
مچاتا ہی رہے گا اپنی شر انگیزیاں کب تک؟

خدا شاہد کہ اب اسلام غالب کامراں ہوگا
رہے گا دہر میں طاغوت کا سکہ رواں کب تک؟

قلوبِ صافیہ پر نقش کر دو عظمتِ قرآں
کرو گے حکمتِ مغرب سے خوشہ چینیاں کب تک؟

طلوعِ مہرِ عالمتاب اک دن ہوگا مغرب سے
فساد و ظلم و دجل و کفر کی تاریکیاں کب تک؟

جلا دو شعلۂ عشقِ محمدؐ سے شیاطیں کو
دبا کر تم رکھو گے دل میں یہ چنگاریاں کب تک؟

اُٹھو اور اُٹھ کے ریزہ ریزہ کر دو قصرِ ابلیسی
رہیں گی لشکرِ شیطاں کی چیرہ دستیاں کب تک؟

ہے تقدیرِ خداوندی کہ دینِ حق کی عالم میں
بڑھے گی عظمت و شاں، کفر کی سرمستیاں کب تک؟

اُٹھو اب دامنِ مہدیؑ سے وابستہ بھی ہو جاؤ
رہو گے منکرِ امن و اماں میں آخر سرگراں کب تک؟

صبا، پیغامیوں کو یہ مرا پیغام پہنچا دے
رہو گے ابنِ سلطان البیاں سے سرگراں کب تک؟

عزیزو دیکھنا تھامے رہو دامن خلافت کا
یہ مکر و فن یہ کذب و زور کی سرمستیاں کب تک؟

ابھی تو راہِ حق کے سینکڑوں ہیں مرحلے باقی
رہو گے سست گام اے میرے پیارے مہرباں کب تک؟

تمنا ہے یہی دل میں ادا ہو رسمِ شبیری
رہے گا دوش پر میرے یہ سر بارِ گراں کب تک؟

بالآخر ایک دن سب نے فنا کا جام پینا ہے
رہیں گے غرقِ بحرِ حبِّ مال و خانماں کب تک؟

رہے گا کب تلک وقفِ غم و رنج و الم عاجزؔ
سُنائے جائے گا تو داستانِ خونچکاں کب تک؟

یہ دُوری حضرتِ مختار سے ہے موجبِ کُلفت
رہے گا ہجر کے صدموں سے عاجزؔ نیم جاں کب تک؟

قسط نمبر ۲

قرآن کریم کے مقطعات

مکرم ملک رفیق احمد صاحب سعید جامعہ احمدیہ ربوہ

پہلی قسط الفضل ۱۲ مئی ۱۹۶۷ء میں ملاحظہ فرمائیں

حضرت میر محمد اسمٰعیل صاحب کا نظریہ

۱۹۲۳ء میں آپؓ نے مقطعات قرآنی کے متعلق ایک مضمون الفضل میں لکھا جس کو بعد میں کتابی شکل میں مرتب کر دیا گیا۔ اس میں حضرت میر محمد اسمٰعیل صاحبؓ نے لکھا ہے۔

"تمام مقطعات سورۃ فاتحہ کی آیات اور فاتحہ کے الفاظ کا اختصار ہیں اور جس جس سورۃ پر کوئی مقطعہ موجود ہے وہ سورۃ الحمد کی اس آیت یا لفظ کی تفسیر ہے جس کا اختصار وہ مقطعہ ہے۔"

قرآن مجید میں استعمال ہونیوالے مقطعات

قرآن مجید میں کل ۱۱۴ سورتیں ہیں۔ جن میں صرف ۲۹ سے قبل حروف مقطعات استعمال ہوئے ہیں۔ ان کی مکمل فہرست حسب ذیل ہے:۔

۱۔ سورۃ البقرہ (الٓمّٓ)
۲۔ سورۃ آل عمران (الٓمّٓ)
۳۔ سورۃ الأعراف (الٓمّٓصٓ)
۴۔ سورۃ یونس (الٓرٰ)
۵۔ سورۃ ہود (الٓرٰ)
۶۔ سورۃ یوسف (الٓرٰ)
۷۔ سورۃ رعد (الٓمّٓرٰ)
۸۔ سورۃ ابراہیم (الٓرٰ)
۹۔ سورۃ الحجر (الٓرٰ)
۱۰۔ سورۃ مریم (کٓھٰیٰعٓصٓ)
۱۱۔ سورۃ طٰہٰ (طٰہٰ)
۱۲۔ سورۃ الشعراء (طٰسٓمّٓ)
۱۳۔ سورۃ النمل (طٰسٓ)
۱۴۔ سورۃ القصص (طٰسٓمّٓ)
۱۵۔ سورۃ العنکبوت (الٓمّٓ)
۱۶۔ سورۃ الروم (الٓمّٓ)
۱۷۔ سورۃ لقمٰن (الٓمّٓ)
۱۸۔ سورۃ السجدہ (الٓمّٓ)
۱۹۔ سورۃ یٰسٓ (یٰسٓ)
۲۰۔ سورۃ صٓ (صٓ)
۲۱۔ سورۃ المومن (حٰمٓ)
۲۲۔ سورۃ حٰمٓ سجدہ (حٰمٓ)
۲۳۔ سورۃ الشوریٰ (حٰمٓ۔ عٓسٓقٓ)
۲۴۔ الزخرف (حٰمٓ)
۲۵۔ سورۃ الدخان (حٰمٓ)
۲۶۔ سورۃ الجاثیہ (حٰمٓ)
۲۷۔ سورۃ الاحقاف (حٰمٓ)
۲۸۔ سورۃ قٓ (قٓ)
۲۹۔ سورۃ نٓ (نٓ)

مقطعات قرآن کی تفسیر

قرآن مجید کی ۲۹ سورتوں سے قبل حروف مقطعات استعمال ہوئے ہیں سر دست ان مقطعات کی مختصر تفسیر درج ذیل کی جاتی ہے:۔

(۱) سورۃ البقرۃ

یہ قرآن مجید کی دوسری سورۃ ہے اور اس سے پہلے الٓمّٓ کا مقطعہ استعمال ہوا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اس کی جو تفسیر بیان فرمائی ہے۔ اس کا خلاصہ یہ ہے کہ

"ہر شے کی تکمیل کے لئے چار باتوں کی تکمیل ضروری ہوتی ہے یعنی (۱) اس کا بنانے والا کامل ہو (۲) وہ جس مادہ سے بنائی جائے وہ اعلیٰ ہو (۳) اس کی شکل و صورت بھی اعلیٰ درجہ کی ہو (۴) جو نتیجہ اس سے پیدا ہو وہ بھی اعلیٰ درجہ کا ہو گویا علت فاعلی علت مادی علت صوری اور علت غائی ان چار علتوں کے کمال سے کوئی چیز مکمل ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ابتداء قرآن ہی میں اس کے حق میں ان چاروں علتوں کے مکمل ہونے کا دعویٰ کیا ہے۔ الٓمّٓ جس کے معنے ہیں کہ میں اللہ سب سے زیادہ جانتا ہوں۔ علت فاعلی کے مکمل ہونے پر دلالت کرتا ہے کہ اس کا بنانے والا علم میں کامل ہے اور سب سے افضل ہے۔ پس ایسی علیم ہستی جس کتاب کو بنائے گی یقیناً وہ ان تمام کتب سے افضل ہوگی جو ادنیٰ العلم الٰہی ہستیوں کی طرف سے تیار کی جائیں گی۔ ذٰلِکَ الْکِتٰبُ یعنی یہی کامل کتاب ہے۔ قرآن کریم کے علت مادی کے مکمل ہونے پر دلالت کرتا ہے اور بتاتا ہے کہ تمام اعلیٰ اور ضروری مطالب اس کتاب میں موجود ہیں پس اس کا مادہ بھی دوسری کتب کے مادہ سے اعلیٰ اور مکمل ہے لَا رَیْبَ فِیْہِ کہہ کر یہ بتایا کہ قرآن کریم اپنی بے مثل فصیح زبان اور غیر معمولی حفاظت کی وجہ سے اپنی ظاہری شکل میں بھی نہایت اعلیٰ درجہ کا اور محفوظ کلام ہے پس اس کی علت صوری بھی تمام دوسری کتب سے مکمل اور اعلیٰ ہے پھر ھُدًی لِّلْمُتَّقِیْنَ کہہ کر بتایا کہ دوسری کتب تو صرف متقی تک کے درجہ تک پہنچاتی ہیں مگر یہ کتاب متقیوں کو بلند مقامات پر لے جا کر اللہ تعالیٰ سے مکالمہ مخاطبہ کا شرف دلواتی ہے اور اس سے کامل اتحاد پیدا کر دیتی ہے پس اس کی علت غائی بھی دوسری کتب سے افضل اور اکمل ہے۔"

(منقول از رسالہ مجلۃ الجامعہ جلد ۱ شمارہ ۳)

حضرت خلیفۃ المسیح الاولؓ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بھی اس کی تشریح فرمائی ہے چنانچہ ضمیمہ بدر ۴ فروری ۱۹۰۹ء میں لکھا ہے:

"الٓمّٓ کی تشریح دو عظیم الشان بزرگوں نے کی ہے جنہیں قرآن دانی میں کسی نے نہیں پہنچا۔ وہ عبد اللہ بن عباس اور عبد اللہ بن مسعود تھے۔ انہوں نے بالاتفاق ایک معنے کئے ہیں صحابہ نے ان معنوں کا انکار نہیں کیا اور نہ یہ کہا ہے۔ کہ احتیاط کے خلاف کرتے ہیں اس لئے میں ان معنوں کو اپنے فہم کے مطابق صحیح سمجھتا ہوں۔

پھر اس کے بعد ہمارے زمانہ میں ہمارے امام نے بھی یہی معنے کئے ہیں اور مجھے یقین ہے کہ آپ نے ابن عباس اور ابن مسعود کی تقلید سے یہ معنے نہیں کئے بلکہ اپنے ذوق سے بیان کئے وہ معنے یہ ہیں کہ اَنَا اللّٰہُ اَعْلَمُ کہ میں بہت جاننے والا ہوں۔ انا کا پہلا حرف لے لیا اللہ کا درمیانی اور اعلم کا آخری۔

مجموعی حیثیت سے لوگوں نے طبع آزمائیاں کی ہیں۔ اور دوسرے معانی بھی اپنے اپنے ذوق کے مطابق کئے ہیں۔ چنانچہ ایک بزرگ نے کہا ہے کہ یہ اشارہ ہے اس بات کی طرف کہ اس سورۃ میں آدم بنی اسرائیل اور ابراہیم کا قصہ آئے گا۔"

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی تفسیر

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بھی اس کی تفسیر کی ہے۔ حضور تفسیر کبیر میں نہایت سادہ اور مؤثر الفاظ میں فرماتے ہیں:۔

"میرے نزدیک سورۃ بقرہ سے لے کر سورۃ توبہ تک ایک ہی مضمون ہے اور یہ سب سورتیں الٓمّٓ سے تعلق رکھتی ہیں۔ سورۃ بقرہ الٓمّٓ سے شروع ہوتی ہے۔ پھر سورۃ آل عمران بھی الٓمّٓ سے شروع ہوتی ہے۔۔۔

۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

۔۔۔ پھر سورۃ نساء، سورۃ مائدہ اور سورۃ انعام حروف مقطعات سے خالی ہیں اور اس طرح گویا پہلی سورتوں کے تابع ہیں جن کی ابتداء الٓمّٓ سے ہوتی ہے۔"

"ان سب آیات سے ظاہر ہے کہ جہاں الٓمّٓ آتا ہے اس کے بعد ایک خاص مضمون آتا ہے اور ایک یقینی علم کے نزول کی طرف اشارہ کیا جاتا ہے۔ اب اس امر کی موجودگی میں کس طرح سمجھ لیا جائے کہ یہ الفاظ یونہی رکھ دئے گئے ہیں۔ پس حق یہی ہے کہ الٓمّٓ کے حروف ازالہ شک اور یقین پر دلالت کرنے کے لئے آتے ہیں اور وہ چیز جس سے شک دور ہوتا ہے اور یقین پیدا ہوتا ہے کامل علم ہی ہوتا ہے پس الٓمّٓ کے معنے یہی ہیں انا اللّٰہ اعلم میں اللہ ہوں جو سب سے زیادہ جاننے والا ہوں۔ پس اگر شک کو دور کرنا اور یقین حاصل کرنا چاہتے ہو تو میرے کلام کی طرف توجہ کرو اور میری کتاب کو پڑھو۔"

اعلان برائے خریداران الفضل لاہور

احباب لاہور کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ کچھ عرصہ قبل ٹرانسپورٹ کے انتظام میں خرابی کی وجہ سے اخبار عموماً بے قاعدہ پہنچتا تھا۔ اب اسے درست کر دیا گیا ہے۔ اگر احباب لاہور کو اخبار کے سلسلہ میں کوئی شکایت پیدا ہو تو انہیں چاہئے کہ وہ اور انہیں اخبار روزانہ بروقت مل رہا ہے۔ اب لاہور کے دوستوں کو اخبار روزانہ باقاعدہ بلاناغہ پرچہ وصول کرنے کی کوشش کرنی چاہئیے۔

(مینیجر الفضل ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یوم خلافت کی تقریب پر
مختلف مقامات پر احمدی جماعتوں کے جلسے

ھڈرزفیلڈ (انگلستان)

۲۸ مئی بوقت ۱/۲ ۱ بجے نماز ظہر و عصر کے بعد جلسہ کی کارروائی عمل میں آئی تلاوت قرآن مجید و نظم کے بعد خاکسار نے رسالہ الوصیت میں سے اصل متن حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی عبارت کا پڑھ کر خلافت کی اہمیت پر روشنی ڈالی بعد میں احباب جماعت نے برکات خلافت اور خلافت کی مقام خلافت ثالثہ کے بارے میں پیشگوئی خلافت ثالثہ کی تحریکات پر نہایت اعلیٰ پیرایہ میں روشنی ڈالی اور خدام و اطفال نے نہایت خوش الحانی سے خلافت کے بارے میں نظمیں پڑھیں۔ آخر میں خاکسار نے ہماری ذمہ داریاں پر احباب جماعت کو توجہ دلائی۔ جلسہ کی کارروائی چار بجے تک جاری رہی۔

آخر میں نہایت عاجزانہ دعاؤں کے بعد جلسہ کی کارروائی اختتام پذیر ہوئی

(جماعت احمدیہ ھڈرزفیلڈ انگلستان)

جماعت احمدیہ کوئٹہ

تلاوت و نظم کے بعد مندرجہ ذیل احباب نے اعلان شدہ مضامین پر تقاریر کیں۔ مکرم میاں عبدالقیوم صاحب ایم اے نے "برکات خلافت"۔ خلیفہ طاہر احمد صاحب ایم اے نے "خلافت کا مقام اور اسکی اہمیت" پر۔ خان محمد جیلانی صاحب نے "احمدیت میں خلافت کی خصوصیات" پر۔ عبدالرحیم صاحب نے "خلافت احمدیہ اور ہماری ذمہ داریاں" پر۔ مولوی رحمت اللہ خان صاحب نے خلیفہ وقت کی تحریکات" پر روشنی ڈالی

آخر میں مکرمی شیخ محمد حنیف صاحب امیر جماعت نے جماعت میں خلافت کی برکات اور خلافت سے وابستہ رہنے اور نظام سلسلہ کا احترام کرنے کی طرف توجہ دلائی۔

آخر میں امیر صاحب نے علاوہ دوسری دعاؤں کے عرب ممالک میں مسلمانوں کی مخصوصاً اور دوسرے ممالک میں مسلمانوں کی ترقی اور بہبودی کے لئے دعا کی تحریک کی۔

(فیض الحق خان ناظمہ خدام الاحمدیہ کوئٹہ)

لائلپور

تلاوت اور نظم کے بعد مکرم مولانا محمد اسماعیل صاحب مربی سلسلہ نے سورہ نور کی متعلقہ آیات تلاوت فرمانے کے بعد رسالہ الوصیت سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا ایک اقتباس پڑھ کر سنایا اور خلافت کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔

حضرت مولانا ابوالعطاء صاحب نے خلافت کے موضوع پر تقریر کرتے ہوئے سورہ جمعہ کی آیات تلاوت فرمائیں اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت اور خلافت کے قیام کی اہمیت کو واضح کیا۔ اور بعد دعا جلسہ اختتام پذیر ہوا

سیکرٹری اصلاح و ارشاد
جماعت احمدیہ لائلپور

سرگودہا

۲۸ مئی بعد نماز مغرب مسجد احمدیہ نیوسول لائن سرگودہا میں جلسہ یوم خلافت منعقد ہوا تلاوت و نظم کے علاوہ تقاریر بعنوان برکات خلافت مقرر مکرم چوہدری رحمت علی صاحب مسلم پروفیسر۔ خلافت ثالثہ کی برکات عزیز چوہدری عبدالمالک صاحب نظام خلافت۔ مکرم چوہدری محمد شریف صاحب باجوہ۔ خلافت احمدیہ اور ہماری ذمہ داریاں۔ مکرم مولانا عزیز الرحمٰن صاحب فاضل منگلا۔ مربی سلسلہ۔

دعا کے بعد جلسہ اختتام پذیر ہوا

(محمود الحسن قریشی)

میرپور خاص سندھ

جلسہ یوم خلافت زیر صدارت مکرم ڈاکٹر عبدالرحمٰن صاحب صدیقی مورخہ ۲۸ مئی بعد نماز مغرب بمقام احمدیہ ہال منعقد ہوا۔ تلاوت و نظم کے بعد مولوی عبدالرحمان صاحب بھٹی اور مولوی شوکت حسین صاحب شاد اور چوہدری نصراللہ خان صاحب اور آخر میں مربی سلسلہ مولوی محمد دین صاحب شاد نے باوجود اس کے کہ طبیعت ناساز تھی تحریکات خلافت ثالثہ پر روشنی ڈالی صدر صاحب موصوف نے حاضرین جلسہ کو ان سب امور پر عمل کی تلقین کرتے ہوئے دعا کے ساتھ جلسہ کو ختم کیا۔

سیکرٹری اصلاح و ارشاد

جونیئر کمیشنڈ افسران کی ضرورت

تعلیمی قابلیت۔ کم از کم ایف۔ ایس سی سیکنڈ ڈویژن۔ بی ٹی۔ یا بی۔ اے۔ بی۔ ایس سی (فزکس کیمسٹری ریاضی) اے۔ بی کورس یا ڈپلومہ ان ڈرافٹسنگ / لائبریرین شپ۔ عمر ۲۰ تا ۲۸ سال درخواست مجوزہ فارم پر جو ڈائریکٹوریٹ آف آرمی ایجوکیشن جی۔ ایچ۔ کیو راولپنڈی سے ۳۰ پیسے کا ٹکٹ لگا کر لفافہ اپنے پتہ کا بھیجکر منگوالیں۔ اور بعد تکمیل اسی پتہ پر ۲۵ جولائی تک پہنچا دیں۔

(پ۔ ٹ۔ ۷۶-۶-۱۰)

(ناظر تعلیم)

زعماء انصار اللہ توجہ فرمائیں

خدا تعالیٰ کے فضل سے شاید ہی کوئی دن گذرتا ہوگا کہ ہمارے اکثر احباب کو مخلوق خدا کی کوئی نہ کوئی خدمت بجالانے کی توفیق نہ ملتی ہو مگر ماہانہ کارگذاری کی رپورٹوں میں اس کا معین شکل میں کام کا ذکر نہیں کیا جاتا۔ براہ مہربانی اس طرف توجہ فرمائیں اور ماہوار رپورٹوں میں معین اعداد و شمار درج کر کے عنداللہ ماجور ہوں۔ (نائب قائد ایثار)

مرحومین کیلئے ایصال ثواب کا اہتمام

کچھ عرصہ ہوا مکرمی مخدومی شیخ محمد حنیف صاحب امیر جماعت احمدیہ کوئٹہ نے تحریر فرمایا تھا

"ہمارے ایک مخلص بزرگ ڈاکٹر محمد عبداللہ صاحب مرحوم فوت ہو چکے ہیں ان کی بیوہ کو تحریک کی گئی کہ وہ اپنے مرحوم خاوند کے درجات کی بلندی کے لئے تحریک جدید کا چندہ ان کے نام سے بھی ادا کریں۔ چنانچہ اس مخلص خاتون نے آج اپنے مرحوم خاوند کے نام پر مبلغ ۱۵۰۰/- روپے کا وعدہ کیا اور ساتھ ہی یہ رقم ادا بھی کر دی ہے فجزاھا اللہ احسن الجزاء فی الدین والدنیا۔ یہ قابل قدر مثال ہے اور دوسروں کے لئے مشعل راہ بھی ہے۔"

اس نوٹ کی چند سال بعد یاد دہانی کی ضرورت اس لئے پیش آئی ہے کہ حال ہی میں متعدد بزرگ ہستیاں اپنے مولیٰ کو پیاری ہو گئی ہیں۔ ان بزرگ ہستیوں کی سب سے بڑی خوشی اسی میں ہوا کرتی تھی کہ وہ دین کی خدمت میں بیش از پیش حصہ لیتے رہیں۔ سو جس نمونہ کی طرف محترم شیخ صاحب نے چند سال پہلے ہمیں توجہ دلائی تھی اگر دیگر امراء حضرات بھی اپنے اپنے حلقہ میں متعلقہ احباب جماعت کو ایصال ثواب کے اس عظیم الشان طریقہ کی طرف متوجہ کر دیتے رہیں تو وہ ہمارے خاص شکریہ کے مستحق ہوں گے۔ (وکیل المال اول)

فتح پور ضلع گجرات میں احمدیہ دارالمطالعہ کا قیام

ضلع گجرات کی تمام احمدی جماعتوں کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ فتح پور میں احمدیہ دارالمطالعہ کا قیام عمل میں آگیا ہے۔ جس میں صحاح ستہ کا مکمل سیٹ بھی موجود ہے۔ اس سیٹ کی فراہمی چوہدری محمد عالم صاحب کی کوششوں کی رہین منت ہے۔ چوہدری صاحب موصوف آج کل صاحب فراش ہیں۔ احباب سے درخواست ہے کہ ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرما دیں تا اللہ تعالیٰ انہیں مزید خدمت دین کی توفیق عطا فرما دے۔ آمین

(مرزا محمد سلیم اختر مربی سلسلہ)

ادائیگی زکوٰۃ اور امرائے ضلع

مجلس شوریٰ ۱۹۷۶ء کی شوریٰ کمیٹی نے سفارش کی تھی کہ صاحب نصاب احباب کو امراء جماعت کے ذریعہ ترغیب و تحریص دلائی جائے کہ وہ فریضۂ زکوٰۃ کی ادائیگی میں کماحقہ توجہ دیں۔ اس میں شک نہیں کہ جماعت کے بہت سے صاحب نصاب احباب باقاعدہ اور توجہ سے زکوٰۃ ادا کرتے ہیں۔ لیکن بعض احباب جن پر زکوٰۃ واجب ہوتی ہے وہ شاید اس مسئلہ کی لاعلمی کیوجہ سے یا عدم توجہ کی وجہ سے زکوٰۃ ادا نہیں کرتے۔ حالانکہ ادائیگی زکوٰۃ ارکان اسلام میں ایک اہم رکن ہے قرآن پاک میں اقیموا الصلوٰۃ و اٰتوا الزکوٰۃ کا حکم بار بار دیا گیا ہے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے زکوٰۃ کی ادائیگی کی بہت تاکید فرمائی ہے۔

پس امراء ضلع و عہدیداران مال کی خدمت میں درخواست ہے کہ ایسے احباب جن پر زکوٰۃ واجب ہوتی ہے انہیں اس کی فرضیت اور ادائیگی کی طرف مؤثر طور پر توجہ دلائیں۔

(ناظر بیت المال ربوہ)

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

زندگی اور موت سے جنگ۔

قاہرہ ۸ رجون۔ صدر ناصر نے اسرائیلی حملہ کے فوراً بعد ایک فرمان جاری کیا جس میں انہوں نے کہا کہ جنگ شروع ہو چکی ہے اسرائیل نے سامراجیوں کی شہ پر عالم عرب پر بھرپور حملہ کر دیا ہے۔ ہم اس جنگ کا خیر مقدم کرتے ہیں۔ اب وقت آگیا ہے کہ ہم اپنے ازلی دشمن سے بدلہ چکا دیں اور اس ناسور کو اکھاڑ پھینکیں جس نے ہمارے قلب میں جڑیں پھیلادی ہیں۔

عربو! یہ وقت پھر نہیں آئے گا۔ ہمت سے کام لو۔ قربانیاں دو۔ یہ زندگی اور موت کی جنگ ہے۔ قدم قدم پر لڑو۔ اور کوچہ کوچہ میں میدانوں میں۔ پہاڑوں میں اور سمندر میں ہر جگہ دشمن کا مونہہ توڑ جواب دو اسے بتا دو کہ جنگ ہمارے لئے نئی بات نہیں ہے ہم امن پسند ہیں۔ لیکن ایسا امن نہیں جو ہمیں ذلیل اور رسوا کر دے اور ہمارے خوش بختی کو جلا کر خاک کر دے بلکہ ایسا امن جس کی بنیاد انصاف پر ہو اور جس کا مقصد بنی نوع انسان کی بہبود ہو۔ جو باہمی احترام اور انسانوں کے حق خود ارادیت کو تقویت پہنچاتا ہو انشاء اللہ ہماری فتح ہو گی۔

عربو! جنگ کرتے رہو۔ کامیابی و کامرانی ہمارے ساتھ ہے فلسطین کی آزادی کا وقت آگیا ہے انشاء اللہ!

اس فرمان کو ٹیلی ویژن اور ریڈیو پر نشر کیا گیا۔ اس پر قاہرہ پر بمباری کے باوجود جوش و خروش انتہا کو پہنچا ہوا تھا۔ اور لاکھوں افراد ناصر زندہ باد کے نعرے لگا رہے تھے۔

حکومت روس کا بیان

ماسکو ریڈیو ۷ رجون۔ ماسکو ریڈیو نے اپنی حکومت کا ایک طویل بیان نشر کیا جس میں عربوں کو مکمل حمایت کا یقین دلایا گیا ہے۔ اور مغربی طاقتوں کو انتباہ کیا گیا ہے کہ وہ جس پہلنے پر اسرائیل کی حمایت میں مداخلت کریں گے روس بھی اسی سطح پر مداخلت کرے گا اور عربوں کو تنہا نہیں چھوڑے گا۔ ریڈیو نے عربوں کی فوجی کامیابیوں کا بھی ذکر کیا اور کہا کہ اگرچہ اسرائیل نے اچانک اور بھرپور حملہ کیا لیکن عربوں نے نہ صرف اسے پسپا کر دیا بلکہ آگے بڑھ کر ضربیں لگانی شروع کر دی ہیں۔

بھارت کا موقف۔

نئی دہلی ۷ رجون۔ آل انڈیا نے کل پہلی مرتبہ کھل کر اپنی حکومت کے اس موقف کا ذکر کیا کہ بھارت اسرائیل کے وجود کو تسلیم کرتا ہے اور عربوں کے اس موقف سے اتفاق نہیں رکھتا کہ اسرائیل کو صفحہ ہستی سے مٹا دیا جائے۔ اس نے اس سلسلہ میں بھارتی وزیر اعظم اور وزیر خارجہ کے بیانات کو دہرایا۔ اس طرح عربوں کے بارہ میں بھارت نے جو یک طرفہ اور منافقانہ رویہ اختیار کر رکھا ہے اس کا پول کھل گیا ہے۔

چین کا انتباہ

پیکنگ ریڈیو نے عربوں پر اسرائیل کے حملہ کی مذمت کی اس نے کہا سامراجیوں نے پوری منصوبہ بندی کے ساتھ اپنے پٹھو اسرائیل کو میدان جنگ میں بھیجا ہے اور اس بات کا خطرہ موجود ہے کہ اسرائیل روایتی ہتھیاروں کی ناکامی اور میدان جنگ میں اپنی پسپائی کے نتیجہ میں ایٹمی ہتھیار استعمال کرے۔ ریڈیو نے کہا کہ اسرائیل عرصہ سے ایٹمی ہتھیار تیار کرنے کے لئے سر توڑ کوشش کر رہا ہے۔ اور سامراجی اس میدان میں اس کی مدد کر رہے ہیں۔ بلکہ اس بات کا بھی امکان ہے کہ سامراجی ملکوں نے اسے ایٹمی ہتھیار مہیا کر دیئے ہوں ریڈیو نے اس بات کو دہرایا کہ چین کے ۷۰ کروڑ عوام عربوں کے ساتھ ہیں۔ اور انہیں ہر طرح کی مدد دیں گے۔

لاہور میں عوام کا زبردست مظاہرہ

لاہور ۷ رجون۔ کل لاہور کے عوام نے اسرائیلی جارحیت کے خلاف زبردست مظاہرہ کیا۔ اور اعلان کیا کہ ہم عرب بھائیوں کے شانہ بشانہ اسرائیل کے خلاف جنگ کے لئے تیار ہیں۔ کل صبح دو ہزار سے زائد طلباء اور مختلف سیاسی و سماجی تنظیموں کے ارکان ایک جلوس کی صورت میں گول باغ سے روانہ ہوئے۔ جلوس کی قیادت محاذ آزادی فلسطین کے کنوینر ملک معراج دین خالد ایم پی اے کر رہے تھے۔ مظاہرین نے اپنے ہاتھوں میں فلسطین اور عرب ممالک کے پرچم اٹھا رکھے تھے۔ اسرائیلی جارحیت کو کچل دو۔ عرب اتحاد زندہ باد اور صدر ناصر زندہ باد کے نعرے لگا رہے تھے۔ جلوس مال روڈ سے گذر کر اسمبلی چیمبرز پہنچا۔ جہاں قائد ایوان ملک خدا بخش۔ حزب اختلاف کے لیڈر خواجہ صفدر اور صوبائی مسلم لیگ کے صدر سید احمد سعید کرمانی نے مظاہرین سے خطاب کیا

ایران اور عربوں کی مکمل حمایت

تہران ۸ رجون۔ ایران کی حکومت نے کل کابینہ کے ایک ہنگامی اجلاس کے بعد اعلان کیا کہ وہ فلسطین کے باشندوں کے حق کی حمایت کرتی ہے ایک سرکاری بیان میں کہا گیا ہے کہ ایران نے اب تک کوشش کی کہ وہ اسرائیل عرب آویزش میں براہ راست مداخلت نہ کرے مگر اب صورت حال تبدیل ہو گئی ہے۔ ایرانی حکومت فلسطین کے باشندوں کے جائز حقوق کی حمایت کرتی رہی ہے اور آئندہ بھی کرتی رہے گی۔

یاد رہے کہ جنگ شروع ہونے کے بعد ایران حکومت سے یہ اپیل کی تھی کہ وہ اسرائیل کو تیل کی سپلائی بند کر دے کیونکہ وہ عرب ممالک کے خلاف جارحیت کی تیاریاں کر رہا ہے۔

عرب جمہوریہ اور پاکستان دوست ہیں۔

پشاور ۷ رجون صدر ناصر کے خصوصی ایلچی مسٹر صالح العبد نے کہا ہے کہ صدر ایوب کی مشرق وسطیٰ کے حالیہ بحران میں متحدہ عرب جمہوریہ کی حمایت اس بات کا کھلا ہوا ثبوت ہے کہ دونوں ملکوں کے درمیان نہ صرف دوستانہ بلکہ برادرانہ تعلقات قائم ہیں۔

مسٹر العبد نے یہ بات کل لنڈی کوتل میں اخبار نمائندوں سے بات چیت کے دوران کہی مسٹر العبد لنڈی کوتل سے کابل جائیں گے جہاں وہ افغانستان کے شاہ ظاہر شاہ کو صدر ناصر کا ذاتی پیغام دیں گے۔

اسرائیلی جارحیت کی مذمت

راولپنڈی ۷ رجون قومی اسمبلی میں مسلم لیگ پارلیمانی پارٹی کا ایک اجلاس کل قائد ایوان خان عبد الصبور کی صدارت میں منعقد ہوا۔ جس میں متحدہ عرب جمہوریہ اور دوسرے عرب ممالک کے خلاف اسرائیل کے جارحانہ حملے کی شدید مذمت کی گئی۔

آنکھوں کے لئے ٹھنڈا سرمہ

سرمہ ہمدرد چشم!

کمزوری نظر، پانی، پڑوال، خارش اور ککروں کے لئے مفید ہے۔ آنکھوں کو ٹھنڈک پہنچاتا اور نظر کو تیز رکھتا ہے۔

قیمت فی شیشی ایک روپیہ،

ناصر دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ فون ۳۴

ربوہ کے رہائشی پلاٹس کے مالکان کے لئے

اطلاع عام

جن احباب کے ربوہ میں مکان یا رہائشی پلاٹس ہیں ان کی اطلاع کے لئے تحریر ہے کہ بحوالہ گزٹ نوٹیفکیشن 9.9.63 / 76052E / 19 سال ۶۳-۱۹۶۲ء سے ہر قسم کے تعمیر شدہ و غیر تعمیر شدہ پلاٹس پر ترقیاتی ٹیکس لگا ہوا ہے۔ اکثر احباب کے ذمہ عرصہ پانچ سال تک کے بقایا جات چلے آئے ہیں۔ ان کی خدمت میں فرداً فرداً بل بھجوائے گئے ہیں مگر بعض احباب کے صحیح ایڈریس معلوم نہ ہو سکنے کی وجہ سے بل نہیں بھجوائے جا سکے۔ لہذا بذریعہ اطلاع عام مشتہر کیا جاتا ہے کہ جن احباب کے پلاٹس ربوہ میں ہیں اور انہیں ابھی کوئی بل موصول نہیں ہوا۔ اپنے صحیح ایڈریس اور اپنے پلاٹ نمبر سے مطلع کریں تا انہیں بل بھجوایا جائے ترقیاتی ٹیکس کی ادائیگی مع بقایا جات ۳۰ رجون سے قبل ہونی ضروری ہے اس لئے احباب اس اعلان کو ہی بطور نوٹس سمجھیں۔ ۳۰ رجون سے قبل اس کی ادائیگی آپ پر فرض ہے کیونکہ ربوہ کی ترقیاتی سکیمیں آپ کی بروقت ادائیگی پر انحصار رکھتی ہیں۔ عدم ادائیگی کی صورت میں ہو سکتا ہے کہ آپ کو اصل سے کچھ زائد رقم ادا کرنی پڑے۔

مرزا انور احمد
چیئرمین ٹاؤن کمیٹی ربوہ

67/ [illegible]

اچھوتے اور بے مثل ڈیزائنوں میں

بیاہ شادی کے لیے

جڑاؤ و سادہ سیٹ

اور

چاندی کے خوشنما برتن، ٹی سیٹ وغیرہ

فرحت علی جیولرز دہلی والے لاہور فون نمبر ۲۶۲۳

دوائی فضل الٰہی اولاد نرینہ کے لئے مفید و مجرب نسخہ مکمل کورس سولہ روپے، دواخانہ خدمت خلق ربوہ

اسرائیل کے شمال میں یہودی فوجوں کے پاؤں اکھڑ گئے

شامی فوج حلّہ کے میدان اور متعدد اسرائیلی قصبوں پر قبضہ کے بعد ناصرہ کی طرف پیش قدمی کر رہی ہے،

قاہرہ ۸ر جون۔ شامی فوجیں طبریہ میں دو اسرائیلی چوکیوں پر قبضہ کرنے کے بعد تل ابیب کی جانب مسلسل پیش قدمی کر رہی ہیں۔ شامی فوج نے حلّہ کے میدانی علاقہ پر قبضہ کر لیا۔ اور وہ بھاگتی ہوئی اسرائیلی فوج کا تعاقب کرتے ہوئے ناظرہ کی طرف بڑھ رہی ہے اسرائیل نے اس محاذ پر اپنی شکست تسلیم کر لی ہے۔

دمشق ریڈیو کی اطلاع کے مطابق بحیرہ گلیلی میں تمام محاذوں پر دشمن کی فوج کو شکست دے دی گئی ہے اور اس کے بری اور ہوائی حملے ناکام بنا دیئے گئے ہیں۔ ریڈیو کے مطابق شام کی بہادر فوجیں اسرائیلی علاقے میں کافی دور اندر تک چلی گئی ہیں۔ اور حلّہ کے میدانی علاقے پر قابض ہو گئی ہیں۔ شامی فوجیں اسرائیل کی بھگوڑی فوج کو اب ناظرہ کی طرف دھکیل رہی ہے ریڈیو کے مطابق شامی فوجیں یکے بعد دیگرے اسرائیل کی چوکیوں کو تباہ و برباد کرتی جا رہی ہیں اور بحر طبریہ کے علاقہ میں دشمن کی فوج کو ہر محاذ پر ذلت آمیز شکست ہو رہی ہے۔

صحرائے سینائی میں متحدہ عرب جمہوریہ اور اسرائیل کے درمیان ٹینکوں کی خوفناک جنگ ہو رہی ہے اسرائیلی فوج نے نہر سویز کی طرف پیش قدمی کے لئے تین طرف سے جو حملہ کیا ہے مصری فوج نے اسے پسپا کرنے کے لئے جان کی بازی لگا دی۔ اسرائیل نے بھی اس امر کا اعتراف کیا ہے کہ صحرائے سینائی کے علاقہ میں ٹینکوں کی خوفناک جنگ ہو رہی ہے۔ قاہرہ ریڈیو نے متحدہ عرب جمہوریہ کی فوج کی اعلیٰ کمان کا ایک اعلان نشر کیا ہے جس میں کہا گیا ہے کہ صحرائے سینائی کے علاقے میں اس وقت گھمسان کی جنگ ہو رہی ہے۔ مصری فوجیں دشمن کے طیاروں کی شدید بمباری کے باعث احتیاط کے طور پر اگلے مورچوں سے ہٹ کر پیچھے آگئی ہیں اور اب وہ مصر کی دفاعی لائن پر دشمن کے ساتھ خونریز جنگ میں مصروف ہیں۔ اعلان میں کہا گیا ہے کہ صحرائے سینائی میں ہمارے مورچوں پر ہوائی حملوں میں بعض غیر ملکی طیاروں نے بھی اسرائیلی طیاروں کی مدد کی۔ اسرائیل کے فضائی حملوں کا سلسلہ جاری ہے حملوں کے دوران اسرائیل کے دس طیارے گرائے گئے ہیں۔ الجزائر ریڈیو کی اطلاع مظہر ہے کہ صحرائے سینائی میں عرب فوجوں نے یہودی فوج کی ایک رجمنٹ کو گھیر کر قیدی بنا لیا گیا۔

عمان ریڈیو نے اسرائیل کے اس دعویٰ کی تردید کی ہے کہ اسرائیلی فوجیں بیت المقدس کے پرانے شہر پر قابض ہو گئی ہیں۔ اعلان میں کہا گیا ہے کہ ابھی تک اس علاقے میں اردن اور دشمن کی فوجوں میں گھمسان کی جنگ ہو رہی ہے ریڈیو کے مطابق بیت المقدس سے اردنی توپ خانہ اسرائیلی علاقے پر مسلسل گولہ باری کر رہا ہے۔ گولہ باری کے باعث اسرائیل کے ایک ہوائی اڈے پر رن وے تباہ ہو گیا ہے گولہ باری سے اسرائیل کے صدر کا محل بھی زمین بوس ہو گیا۔ یہ معلوم نہیں ہو سکا کہ اس وقت اسرائیلی صدر محل میں موجود تھے یا نہیں۔

عراقی فضائیہ نے کل تل ابیب پر کامیاب حملے کئے اور اس طرح اسرائیل کے فوجی ٹھکانوں اور تنصیبات کو زبردست نقصان پہنچایا۔ متحدہ عرب جمہوریہ کی سمندری فوجوں نے کل غزہ کے اسرائیلی علاقہ پر زبردست گولہ باری کی۔ صحرائے سینائی میں کل اسرائیل نے متحدہ عرب جمہوریہ کی دوسری دفاعی لائن کے عقب میں ہوائی جہازوں کے ذریعہ فوج اتارنے کی کوشش کی تھی۔ لیکن عرب جمہوریہ کی فوجوں نے اسے ناکام بنا دیا اور جو فوج اتاری گئی تھی اس کا صفایا کر دیا۔

اسرائیلی وزیر دفاع نے کل ایک بیان میں کہا کہ اسرائیلی فوجوں نے شرم الشیخ پر قبضہ کر کے خلیج عقبہ کی ناکہ بندی ختم کرنے کا مقصد حاصل کر لیا ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا اگرچہ اب نہر سویز ہماری پہنچ سے باہر نہیں ہے تاہم ہم نہر کی طرف پیش قدمی کا کوئی ارادہ نہیں رکھتے۔

روس کی طرف سے سفارتی تعلقات توڑنے کی دھمکی

ماسکو ۸ر جون۔ روس نے اسرائیل کو متنبہ کیا ہے کہ اگر اس نے مشرق وسطیٰ میں جنگ بند نہ کی تو روس اس کے ساتھ اپنے سفارتی تعلقات منقطع کر لے گا۔

لبنان نے بھی سفارتی تعلقات توڑ لئے

قاہرہ ۸ر جون۔ قاہرہ ریڈیو نے اعلان کیا ہے کہ لبنان نے بھی امریکہ اور برطانیہ سے اپنے سفارتی تعلقات منقطع کر لئے ہیں۔

عرب ممالک نے سلامتی کونسل کی قرارداد مسترد کر دی

اسرائیل کے خلاف جنگ جاری رہے گی،

قاہرہ ۸ر جون۔ عرب جمہوریہ اردن عراق نے اعلان کیا ہے کہ جنگ جاری رہے گی۔ اور سلامتی کونسل کی جنگ بندی کی قرارداد کو منظور نہیں کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ لڑائی اس وقت تک جاری رہے گی جب تک اسرائیلی جارحیت کا خاتمہ نہیں ہو جاتا دونوں ملکوں نے اپنے اس موقف کا اعلان سلامتی کونسل کی جنگ بندی کی قرارداد کی منظوری کے بعد کیا ہے۔ اس قرارداد میں کہا گیا ہے کہ دونوں فریق فوری طور پر جنگ بند کر دیں۔ اردن نے اعلان کیا ہے کہ وہ آخری دم تک جنگ جاری رکھے گا۔

اقوام متحدہ کی قرارداد کے بارے میں سب سے پہلا ردعمل عراق نے ظاہر کیا اور وزیر خارجہ ڈاکٹر عدنان پاشا چی نے اعلان کیا کہ جنگ بندی اسرائیل کے سامنے ہتھیار ڈال دینے اور خودکشی کے مترادف ہے انہوں نے کہا کہ حالات خواہ کیسا ہی رخ کیوں نہ اختیار کریں ہم اپنے مقصد کے حصول اور اسرائیل کے ناپاک وجود کو ختم کرنے کی جدوجہد کرتے رہیں گے۔ عراقی وزیر خارجہ کے بیان کے فوراً بعد قاہرہ ریڈیو سے ایک سرکاری اعلان جاری ہوا جس میں اعلان کیا گیا کہ جنگ بندی کو منظور نہیں کیا جائے گا۔ عرب جمہوریہ نے جنگ جاری رکھنے کا فیصلہ کیا ہے اور اپنے اس فیصلہ پر وہ آخری دم تک قائم رہے گا۔

کراچی میں عرب سفارتی ذرائع نے بھی ان خبروں کی تصدیق کر دی ہے کہ عرب ممالک جنگ بندی منظور نہیں کریں گے اور جب تک اسرائیل کو اس کی جارحیت کی سزا نہیں مل جاتی اس وقت تک تمام محاذوں پر بدستور لڑائی جاری رہے گی۔ ان ذرائع نے بتایا ہے کہ سلسلہ میں تمام عرب ممالک کی جانب سے سرکاری اعلانات آئندہ چند گھنٹوں میں جاری کر دیئے جائیں گے۔

ادھر قاہرہ میں بدستور جنگ کا جوش و خروش موجود ہے اور قاہرہ ریڈیو سے جنگی نعرے نشر کئے جا رہے ہیں اور اناؤنسر بار بار کہہ رہا ہے کہ جنگ جاری ہے اور جاری رہے گی۔

سلامتی کونسل نے فوری طور پر جنگ بند کرنے کے متعلق روسی قرارداد منظور کر لی

"اگر جنگ جاری رہی تو صورتحال اور زیادہ نازک ہو جائے گی"۔ روسی مندوب

نیویارک ۸ر جون۔ گزشتہ رات سلامتی کونسل نے مشرق وسطیٰ کی جنگ کے متعلق ایک روسی قرارداد متفقہ طور پر منظور کی۔ جس میں کہا گیا ہے کہ جنگ فوری طور پر بند کر دی جائے۔ قرارداد کی رو سے جنگ بند کرنے کا وقت مغربی پاکستان کے وقت کے مطابق گزشتہ رات ایک بجے سے شروع ہو چکا ہے۔ گزشتہ رات کونسل کا ہنگامی اجلاس روس کے کہنے پر بلایا گیا تھا۔ جس میں روسی نمائندے مسٹر فیڈرنکو نے وقت کی تعیین کے ساتھ جنگ بندی کی نئی قرارداد پیش کی۔ انہوں نے اس الزام کو دہرایا کہ اسرائیل نے جارحانہ کارروائی کی ہے۔ نیز مطالبہ کیا کہ اسے جارحیت فوراً بند کرنی چاہئیے۔ انہوں نے کہا کہ اگر جنگ جاری رہی تو صورت حال اور زیادہ نازک ہو جائے گی۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ ان کی قرارداد پر فوری طور پر رائے شماری کی جائے۔ کیونکہ تاخیر یا انتظار کا وقت نہیں رہا۔ اس کے بعد مختصر سا وقفہ ہوا جس میں ممبروں نے نجی طور پر باہم صلاح مشورہ کیا۔ جس کے فوراً بعد پھر اجلاس ہوا۔ اور روسی قرارداد کو اتفاق رائے سے منظور کر لیا گیا۔ متحدہ عرب جمہوریہ کے نمائندے نے اجلاس میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ اسرائیل نے جارحانہ حملہ کیا ہے اسے جارحیت کا مرتکب قرار دیا جائے۔ اور اسے مجبور کیا جائے کہ وہ جارحیت بند کرے انہوں نے مطالبہ کیا کہ اسرائیلی فوجیں اس حد پر واپس چلی جائیں جس پر وہ جنگ شروع ہونے سے پہلے تھیں۔ اسرائیل کے وزیر خارجہ نے کہا کہ ہم قرارداد منظور کرتے ہیں۔ بعد ازاں کونسل کا اجلاس کینیڈا کی اس تجویز پر غور کرنے کے لئے ملتوی ہو گیا کہ کونسل کے صدر اور اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل مل کر قرارداد کو عملی جامہ پہنانے کے متعلق اقدامات کریں۔